



سوال

(225) سورہ اعلیٰ کی قراءت اور سبحان ربی الاعلیٰ کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز جمعہ میں امام و مقتدی کے لیے "سُبْحَانَ رَبِّكَ الْعَلِيِّ" کی قراءت کے بعد سبحان ربی الاعلیٰ کہنا جائز ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داؤد (کتاب الصلوة باب الدعاء فی الصلوة) کی ایک روایت میں ہے: "ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قراء (سُبْحَانَ رَبِّكَ الْعَلِيِّ) قال: سبحان ربی الاعلیٰ" نبی ﷺ جب: سُبْحَانَ رَبِّكَ الْعَلِيِّ پڑھتے تو کہتے: سبحان ربی الاعلیٰ

یہ روایت مسند احمد (ج 1 ص 232) وغیرہ میں بھی ہے اور حاکم (ذہبی) (المستدرک مع التلخیص ج 1 ص 263-264) اور علامہ عزیزی نے صحیح کہا ہے لیکن اس کی سند ابواسحاق السبئی کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے کیونکہ ابواسحاق مشہور مدلس ہیں۔ (دیکھئے کتب مدلسین)

شعبہ والی روایت موقوف روایت ابن ابی شیبہ (ج 2 ص 509) میں ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سُبْحَانَ رَبِّكَ الْعَلِيِّ کے بعد سبحان ربی الاعلیٰ کہتے تھے اور اس کی سند صحیح ہے۔ صحیح مسلم وغیرہ میں نبی ﷺ کی رات کی نماز میں آیات رحمت پر رحمت کی دعا اور آیات عذاب پر عذاب سے تَعُوذ (پناہ مانگنا) ثابت ہے۔

مصنف ابن ابی شیبہ سیدنا ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے باسند صحیح ثابت ہے کہ انھوں نے (نماز جمعہ میں) سُبْحَانَ رَبِّكَ الْعَلِيِّ پڑھا تو کہا: سبحان ربی الاعلیٰ (ج 2 ص 507)

اسی طرح امام ابن ابی شیبہ نے سیدنا عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے صحیح سندوں کے ساتھ سُبْحَانَ رَبِّكَ الْعَلِيِّ کی قراءت کے بعد سبحان ربی الاعلیٰ کہنا روایت کیا ہے۔ اس طرح کے آثار و دیگر ائمہ سلف سے بھی مروی ہیں۔ میرے علم کے مطابق کسی صحابی رضی اللہ عنہم سے اس کی مخالفت مروی نہیں لہذا ثابت ہو کہ امام کا سورۃ الاعلیٰ کی قراءت میں سبحان ربی الاعلیٰ کہنا بالکل صحیح ہے۔ رہے مقتدی تو ان کے لیے سورۃ الفاتحہ پڑھنا فرض ہے اور اس کے علاوہ حالت جہری میں دیگر قراءت ممنوع ہے لہذا انھیں چپ رہنا چاہیے۔ واللہ اعلم (ہفت روزہ الاعتصام لاہور 27/ جون 1997ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث العلمي
محدث فتوى

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 451

محدث فتویٰ